اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات؟

تعارف

← اسلام

اسلام کی نمایاں خصوصیات۔

(1) عقائد۔

(i) عقیدہ توحید

(ii) عقیدہ رسالت

(iii) عقیدہ آخرت

(2) عبادت

(i) نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ

(3) مساوات

(4) عدل و انصاف

(5) امانت و دیانت

(6) انسانی عظمت و وقار

(7) سادگی

(8) عدل اجتماعی

(9) رواداری

(10) توازن و اعتدال

(11) اخلاقی اقتدار

(12) عفو و درگزر

(13) ایفائے عہد

(14) صبر و استقلال

اسلام کیا ہے ؟

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس میں انسان کے لیے دنیا اور آخرت کی تمام علم موجود ہے۔ اسلام اپنے ماننے والے یا نہ ماننے والوں کے لیے بہترین نمونہ ہے اور مکمل راہنمائی کا سرچشمہ ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

"آج ہم نے دین مکمل کر دیا ہم نے اپنی نعمتیں پوری کی اور دین اسلام کو تمہارے لیے پسند کیا۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات

عقائد

اسلام کی درج ذیل نمایاں خصوصیات ہے جس میں عقائد شامل ہے

(۱) عقیدہ توحید:

عقیدہ توحید اسلام کی بنیادی خصوصیات میں شامل ہے جس طرح تمام عقائد اسلام کی روح ہے اس طرح عقیدہ توحید اسلام کی جان ہے۔ اس سے مراد اللہ کو ایک ماننا اسے عبادت کے لائق سمجھا اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرانا ہی اللہ کو ایک وحدانیت ہے

یہی خلاق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

"اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ کسی نے اس کو جنا ہے"

اس کے برعکس مغرب نے خواہش کو خدا بنا لیا ہے

(2) عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت اسلام کا دوسرا بڑا عقیدہ ہے جس میں رسول کی تعلیمات اور احکامات کو بغیر کسی شک و شبے کے ماننا شامل ہے۔ اس بات پر یقین رکھنا کہ آپ اللہ کی طرف سے بھیجے گئے ہیں اللہ کے آخری رسول ہے اب آپ کے بعد کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں۔

اس کے برعکس مغرب میں عقل سے فیصلے لینے کو اہم سمجھا جاتا ہے وہ کسی ایک شخص کی تعلیمات پر عمل کرنے کے قائل نہیں ہے اور عقل کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں

(3) عقیدہ آخرت:

عقیدہ آخرت اسلام کا تیسرا بڑا عقیدہ ہے جس میں سزا و جزا کا مکمل عمل ہے ایک دن اس دنیا نے

اور اس کے بعد سزا و جزا ہوگی تمام انسانوں کو اس
کے اعمال کا حساب دیا جائے گا۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات۔

اس کے برعکس مغرب سزا و جزا اور آخرت کے دن پر یقین نہیں رکھتا۔ اس نے عقائد میں عقیدہ توحید میں خدا کی جگہ خواہش، اطاعت کی جگہ عقل اور سزا و جزا سے الگ کی بنیادوں پر زندگی قائم کی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مغرب کے عقائد اسلامی عقائد پر اثر انداز ہو کر متاثر نہیں کر سکے۔

(2) عبادت۔

اسلام میں عبادت کو بہت اہمیت حاصل ہے اسلام کی بنیادی عبادات نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ہے مسلمان چاہے مشرق میں ہو یا مغرب میں وہ اپنے عبادات کو مکمل طور پر ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور مکمل طور پر ان سے آگاہ ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو اس بات پر آگاہ کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ پوری طرح سے اپنی بنیادی ضروریات کو مکمل کرے۔

اس کے برعکس مغرب جس کا بنیادی مذہب عیسائیت ہے چرچ جانے تقریباً ختم کر چکے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

کام میں سے جو اپنی عبادتوں سے غافل ہو گیا ہم نے اس پر شیطان مسلط کر دیا۔ جو کہ اس کا ساتھی ہے

(3) سادگی

سادگی اسلام کی اہم خصوصیات میں شامل ہے اور یہ اسلام کی طرز امتیاز ہے۔ بہت سے مسلمان حکمران اور خلیفہ راشدین نے سادگی سے زندگی گزاری ہے مگر آج حکمران اس خصوصیت کو بھول چکے ہیں وہ بڑے محلات میں رہتے ہیں

مغرب سے حکمرانوں کا طرز زندگی

وہ آج بھی چھوٹے گھروں میں رہتے ہیں پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں اور ٹیکسوں سے جو پیسہ جمع ہوتا ہے اس میں خیانت نہیں کرتے

(4) مساوات :

مساوات اسلام کی اہم بنیاد ہے جس میں کسی کو علاقے یا فرقے یا رنگ نسل کی بنیاد پر فوقیت حاصل نہیں کسی کو ذات پات یا امیر و غریب کا فرق نہیں ہے۔ اسلام میں فوقیت تقویٰ کی بنیاد پر ہے

خطبہ حجتہ الوداع

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی کالے کو کسی گورے پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ما سوائے تقویٰ"
اسلام میں تمام لوگوں کو برابر کے حقوق حاصل ہے غلام بھی اپنے اوصاف کی بنیاد پر اعلیٰ منصب حاصل کر سکتا ہے

اس کی مثال قرون اولیٰ میں ملتی ہے جب ایک غلاموں کے خاندان نے پورے ہندوستان پر حکومت کی۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

آج اسلام کی یہ بنیادی صفت مسلمانوں میں غریب الغربا ہو چکی ہے۔ بہت سے ایسے عربی ممالک ہیں جو اپنے عجمی بھائیوں کو زمین حق ملکیت دینے کو تیار نہیں ہیں۔ مغرب میں پہلے یہ صورت حال تھی۔ مگر اب وہاں بہت تبدیلی آ گئی ہے NATO اور یورپین پارلیمنٹ کے بننے کے بعد انہوں نے مساوات کو بنیادی طور پر قائم کرنا شروع کیا ہے۔ اس کے برعکس پاکستان میں نسلی لسانی اور علاقائی بنیاد پر تعصب قائم ہے

(۶) **امانت و دیانت۔**

اسلام میں امانت و دیانت میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ اور اس کی مثال ہمیں رسول ﷺ کی عملی زندگی سے ملتی ہے۔ کہ امانت دار ہونے کی وجہ سے غیر مسلم / کافر بھی آپ ﷺ کو صادق و امین کہہ کر پکارتے تھے۔

اسلام میں اس کی ایسی مثالیں ملتی ہیں جو پہلے کبھی نظر نہیں آتی۔

تاریخ طبری میں موجود ہے۔ جب مال غنیمت مدینہ لایا گیا تو اس میں ایسی قیمتی چیزیں بھی تھیں جو پہلے نہیں دیکھی تھیں۔ لانے والے سے سوال کیا گیا اس نے اس میں سے کچھ لیا ہے؟ تو اس نے فرمایا کہ اگر مجھے خوف خدا نہ ہوتا تو تم میں سے کسی کو اس کا علم تک نہ ہوتا۔ تحقیق کرنے پر پتا چلا کہ وہ عامر بن قبیلہ عبد قیس کا فرد۔

عدل و انصاف

اسلام کا نظام عدل و انصاف پر قائم ہے اور جس بھی قوم نے ترقی کی ہے اس نے عدل و انصاف سے کام لیا ہے

ترجمہ

عدل قائم کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے

اور آپ ﷺ نے ہمیشہ عدل و انصاف سے کام لیا۔ ایک دفعہ آپ ﷺ کی خدمت میں بنو مخزوم کی ایک خاتون پیش کی گئی جس پر چوری کا جرم ثابت ہوا اس کی سزا کی معافی کے لیے رسول ﷺ سے سفارش پیش کی گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

جس قوم نے عدل و انصاف سے کام لینا چھوڑ دیا وہ تباہ و برباد ہو گئی اور اس میں انتشار اور فساد نے جگہ لے لی ہے۔

(6) انسانی عظمت وقار

اسلام میں انسان کو محترم اور عظیم قرار دیا گیا ہے اس کے برعکس دوسرے مذہب ان سے بدتر لوگوں کو سجدہ کروالی ہے۔ یہ ان کو پیدا ہونے سے گنہگار قرار دے دیا جاتا ہے۔ اسلام مسلمانوں کو اشرف مخلوقات قرار دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"ہم نے انسان کو بزرگی دی خشکی اور تری کی سواریاں عطا کی اور پاکیزہ چیزوں کو غذا (رزق) بنایا اور بہت سی چیزوں سے اشرف قرار دیا۔

(7) رواداری

رواداری اسلام کی ایک ایسی صفت ہے جو دوسری تمام قوموں میں مفقود ہے جس سے مراد دوسرے مذاہب کے لوگوں سے بھی ایسا سلوک کیا جائے جیسا کہ اپنے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اسلام میں غیر قوموں کے مذاہب عبادات اور کتابوں کی عزت کی جاتی ہے

ارشاد ہے

"دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔"

تمام انسان اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے آزاد ہے۔ اسلام کو زبردستی قبول کروانے پر بھی مخالفت ہے

8) اعتدال و توازن

زندگی کے تمام معاملات میں توازن قائم کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا اسلام کی اہم صفت ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا ہے

"بہترین معاملہ میانہ روی ہے"

اور مسلمانوں نے اپنے عہد میں میانہ روی اختیار کی جس کی وجہ سے انہوں نے عروج کی بلندیوں کو چھو دیا۔

9) عدل و انصاف:

عدل و انصاف سے مراد تمام انسانوں کے برابری کے حقوق ہیں۔ اور اگر کوئی ان کے حقوق سلب کرتا ہے تو عدالت انہیں وہ حقوق فراہم کرے گی۔

سورۃ النساء میں ارشاد ہے۔

"تم لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرو۔"

اسلام میں تمام انسانوں کو برابری کے حقوق دیے جاتے ہیں۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ کسی امیر غریب کا فرق نہیں۔

اسلام کے مطابق دشمن کے ساتھ بھی عدل و انصاف سے کام لیا جائے۔

اسلامی معاشرہ عدل و انصاف کے قوانین پر قائم ہے۔

اس کی مثال ہے جب ایک یہودی نے حضرت علی کے
خلاف مقدمہ کیا تو خلیفہ وقت نے عدل کے تقاضے
پورے کرتے ہوئے فیصلہ یہودی کے حق میں کیا۔

(15) اخلاقی اقدار:

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں اخلاقی
اقدار کی پاسداری شامل ہے جس میں عفو و درگزر
صبر و استقلال، ایثار و قربانی عفت و عصمت مساوات
تمام خصوصیات شامل ہیں جس پر عمل کر کے
ہی مثالی معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ اور یہ چیز میں
کو حسن و نکھار پیدا کرتا ہے۔ اور انسانی صلاحیتوں
کو جلا دیتا ہے